سوال

(226) کیا شراب سے علاج کر سکتے ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نارتھ ہمیلٹین سے واجد علی پوچھتے ہیں

کیا آدمی بیمار ہو تو دوا کے طور پر شراب پی سکتا ہے اور اگر بھوکا ہو تو حرام گوشت کھا سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شراب بطور علاج استعمال کرنا بھی حرام ہے۔ حضورﷺ کا ارشاد ہے کہ شراب خود بیماری ہے نہ کہ علاج اور جو خود بیماری ہے اس کے ذریعے علاج نہیں کیا جاسکتا۔ ہاں ایسی اضطراری حالت یا مجبوری جس میں جان جانے کا خطرہ ہو تو اس وقت حرام شے اتنی مقدار میں استعمال کر سکتا ہے جس سے اس کی جان بچ جائے زیادہ نہیں۔

یہی حکم حرام گوشت کا ہے۔ اگر کوئی آدمی بھوک سے مرنے لگا ہے تو ایسی صورت میں اتنا کھا سکتا ہے جس سے مرنے سے بچ جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص488

محدث فتویٰ